4 اکتوبر 2016ء

ایس بی پی بی ایس سی کی کارکردگی بہتر بنانے کے اقدامات

اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی – بی ایس سی) جنوری 2002ء میں ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کے تحت اسٹیٹ بینک کے ایک ذیلی ادارے کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔

ایس بی پی (بی ایس سی) ذیلی ادارہ ہونے کے ناتے بنیادی طور پر آپریشنل اور لاجسٹک امور سرانجام دیتا ہے۔ تمام بڑے شہروں میں قائم اس کے 16 دفاتر کا نیٹ ورک اور کراچی میں قائم صدر دفتر کے ذریعے یہ وظائف انجام دیے جاتے ہیں۔ اس کارپوریشن کو جو آپریشنل ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں ان میں کرنسی کی تقسیم، بیرونی کرنسی کے آپریشنز، اور حکومتوں کے لیے بینکاری کی ذمہ داریاں شامل ہیں، اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک کے مالی ترقیاتی گروپ (DFG) کی جانب سے پالیسیوں کا اعلان اور اُن پر عمل درآمد نیز اسٹیٹ بینک کے عملے کے لیے طبی سہولتیں، انجینئرنگ اور سیکورٹی جیسی ذیلی خدمات کی فراہمی اس کے فرائض میں شامل ہے۔

ایس بی پی (بی ایس سی) کی موجودہ ذمہ داریوں کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی کارکردگی بعض اوقات اس وجہ سے بھی متاثر ہوتی ہے کہ اس کے اکثر آپریشنز جن کے لیے اعلیٰ افسران کے فوری فیصلے درکار ہوتے ہیں، وسطی اور شمالی علاقوں میں واقع ذیلی دفاتر میں انجام دیے جاتے ہیں۔

اس کی ادارہ جاتی کارکردگی بہتر بنانے، داخلی نظم وضبط کی اثرانگیزی بڑھانے، فیصلوں میں استحکام کو یقینی بنانے اور اس کے آپریشنز میں مستعدی لانے کی غرض سے ایس بی پی بی ایس سی کی انتظامیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس کے کچھ وظائف وسطی اور شمالی علاقوں سے انجام دیے جائیں گے۔ چنانچہ بینکنگ سروسز کارپوریشن کے گیارہ میں سے پانچ شعبہ جات عملی استعداد بڑھانے اور لاجسٹک سہولت کے لیے جزوی طور پر ان علاقوں میں منتقل کیے جارہے ہیں، یہ شعبے کرنسی کے انتظام، حکومتی بینکاری، داخلی آڈٹ، زرمبادلہ کے آپریشنز اور ڈی ایف جی سے متعلق پالیسیوں پر عمل درآمد کروانے کے ذمہ دار ہیں۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ کرنسی مینجمنٹ پہلے ہی کراچی کے علاوہ لاہور، پشاور اور کوئٹہ کے ذیلی دفاتر سے انجام دی جارہی ہے۔ اسی طرح زرمبادلہ کے آپریشنز اور ڈی ایف ایس ڈی دونوں ہی کے یونٹ بھی ان دفاتر میں کام کررہے ہیں۔ مزید یہ کہ ان شعبہ جات کا کچھ حصہ جنوبی مارکیٹ کی ضروریات کے پیشِ نظر کراچی ہی میں رکھا جائے گا۔

یہاں اس بات کا اعادہ ضروری ہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان اپنی ذمہ داریاں کراچی ہی سے انجام دیتا رہے گا اور اس کا کوئی بھی ڈپارٹمنٹ کسی دوسرے شہر منتقل نہیں کیا جارہا ہے۔

***